سوال

رمضان المبارک میں شیطان اور جنوں کا جکڑے جانا

جواب

سوال ؛ رمضان المبارک میں شیطان جکڑے جانے کے بارہ میں آپ کیا کہتے ہیں ؟

ب :

الحمد للہ

یا :

(جب رمضان المبارک آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے) صحیح بخاری (1899) صحیح مسلم حدیث نمبر (1079) ۔

ں :

لہ :

ہ رہنے کی بنا پر گمراہ ہونے سے بچ جاتے ہیں ۔
اور الحلیمی کے علاوہ دوسروں کا کہنا ہے کہ : اس سے بعض شیطان مراد ہیں جو کہ زیادہ سرکش قسم کے ہوں انہیں جکڑا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (صفدت) یعنی زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔
ھ دینے سے منع کرنا ہے ۔
کا لوگوں کو گمراہ کرنا کم ہونے کی بنا پر وہ جکڑے ہوؤں کی طرح بن جائیں ۔
ے :
یت کو مزین کرنے سے عاجز ہونے کی بنا پر انہیں جکڑے ہوئے کہا گیا ہے ۔
ی میں نہ لینے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی اور نہ ہی ضرورت ہے ۔

ی (114/4) ۔

یا :

(اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے) ۔

ے کا جکڑا جانا کس طرح ہوگا ؟

ظا :

ں) (یا انہیں بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں) امام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے اسے روایت کیا ہے ۔
ں کے انجام کی بہتری ہے ۔
لہ :
ی کہتی ہے اوراسی طرح حدیث میں وارد ہے ، ہم اس میں کوئی کلام نہیں کرسکتے ۔
للہ تعالی کی طرف رجوع کرنے لگتے ہیں ۔ انتھی

ی (20)۔

ہو یا پھر لوگ معاصی وگناہ نہ کریں ۔

واللہ تعالی علم ۔

بر (12653) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

م .